12 نومبر 2012ء

گذشتہ ماہ پاکستانی ورکرز نے 1.365 بلین ڈالر سے زائد کی ریکارڈ ترسیلات زر بھیجیں

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے اکتوبر 2012ء میں 1,365.10 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجی گئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے (اکتوبر 2011ء) میں 1,017.87 ملین ڈالر بھیجے گئے تھے جس سے 347.23 ملین ڈالر یا 34.11 فیصد کا زبردست اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس سے پہلے کسی ایک مہینے میں بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی بھیجی گئی ترسیلات زر کی سب سے زیادہ رقم اگست 2011ء میں ریکارڈ کی گئی تھی جو 1,310.47 ملین ڈالر تھی۔

گذشتہ ماہ کے دوران دنیا کے تمام ممالک سے موصول ہونے والی ترسیلات زر میں بھرپور نمو دیکھی گئی۔ اکتوبر 2012ء میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکہ، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 347.52 ملین ڈالر، 293.74 ملین ڈالر، 217.56 ملین ڈالر، 197.18 ملین ڈالر، 163.37 ملین ڈالر اور 37.48 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ اکتوبر 2011ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 291.20 ملین ڈالر، 216.50 ملین ڈالر، 167.60 ملین ڈالر، 117.56 ملین ڈالر، 131.54 ملین ڈالر اور 28.08 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال (مالی سال 13ء) کے چوتھے مہینے کے دوران ناروے، سوئٹزر لینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 108.25 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ پچھلے مالی سال (مالی سال 12ء) کے چوتھے ماہ کے دوران ان ممالک سے 65.39 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن موصول ہوئی تھیں۔

رواں مالی سال 13-2012ء (مالی سال 13ء) کے پہلے چار ماہ (جولائی تا اکتوبر) کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے 4,964.21 ملین ڈالر کی ترسیلات زر بھیجیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے (جولائی تا اکتوبر 2012ء) میں 4,315.07 ملین ڈالر بھیجے گئے تھے۔

جولائی تا اکتوبر 2012ء کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکہ، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان)، اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 1,308.61 ملین ڈالر، 1,046.83 ملین ڈالر، 841.28 ملین ڈالر، 697.33 ملین ڈالر، 559.51 ملین ڈالر اور 134.53 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ جولائی تا اکتوبر 2011ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 1,145.38 ملین ڈالر، 963.12 ملین ڈالر، 795.35 ملین ڈالر، 486.92 ملین ڈالر، 486.15 ملین ڈالر اور 129.81 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ (جولائی تا اکتوبر مالی سال 13ء) کے دوران ناروے، سوئٹزر لینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 376.12 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے پہلے چار ماہ (جولائی تا اکتوبر مالی سال 12ء) کے دوران ان ممالک سے 308.34 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔

جولائی تا اکتوبر 2012ء کی اوسط ماہانہ ترسیلات زر 1,241.05 ملین ڈالر رہیں جبکہ پچھلے مالی سال کی اسی عرصے کی اوسط ماہانہ ترسیلات زر 1,078.77 ملین ڈالر تھیں۔

ترسیلات زر میں مسلسل نمو پاکستان ریمی ٹینس انی شیئے ٹو (پی آر آئی) کے ان اقدامات کا نتیجہ ہے جو اس نے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وطن میں مقیم ان کے اہل خانہ کو سہولت فراہم کرنے کے لیے کیے ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے پی آر آئی نے قانونی ذرائع سے ترسیلات زر بھیجنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں (الف) ترسیلات زر سے متعلق حکمت عملیوں کی تیاری (ب) مجموعی حکمت عملی کے لیے اقدامات (ج) بزنس کیس کی تیاری، بیرونی ملک correspondents سے تعلقات اور ترسیلات کی ادائیگی کے لیے فعال پیمنٹ ہائی ویز مہیا کرنے کے ضمن میں مالیاتی شعبے کے لیے مشاورتی کردار کی ادائیگی اور (د) چوبیس گھنٹے چلنے والے ٹول فری کال سینٹر (021-111-222-774) اور علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی فوکل پوائنٹ بننا شامل ہیں۔

واضح رہے کہ پاکستان میں ترسیلات زر میں سہولت کے لیے حکومت پاکستان نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت اور وزارت خزانہ کی معرفت ایک مشترکہ انی شیئے ٹو 'پاکستانی ریمی ٹینس انی شیئے ٹو' کا اپریل 2009 میں آغاز کیا تھا۔ یہ پیش رفت ترسیلات کو تیز رفتار بنانے، ترسیلات کی سستی، باسہولت اور بہتر ترسیل اور ترسیلات زر میں سہولت کا مقصد حاصل کرنے کے لیے کی گئی ہے۔ ☆☆☆